20848- بے لباس ہوکر بہن کو گلے لگایا

سوال

جب میري عمر تیرہ برس تھی اور میں بالغ بھی تھا تو ننگے ہوکر بہن کو اپنے ساتھ چمٹایا اور وہ بھی ننگی تھی اور دونوں کی شرمگاہیں ایک دوسرے سے ملی ہوئی تھیں لکین دخول نہیں ہوا، اب میري عمر 23 برس ہوچکی ہے اور جو کچھ ہوا میں اس کے سبب بہت شرمندگی محسوس کرتا ہوں میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ آیا مجھ پر حد تو واجب نہیں ہوتی ؟

اور کیا جب میں توبہ کرلوں تو کیا پھر بھی حد کے لیے مجھے ضرور اعتراف کرنا ہوگا یا کہ صرف توبہ ہی کافی ہے ؟

پسندیدہ جواب

آپ کے لیے واجب
ہے کہ آپ اس قبیح اور شنیع عمل سے توبہ کریں اور اس پر نادم ہوں اور یہ عزم کریں کہ آئندہ ایسا کام دوبارہ نہیں کریں گے اور جو کوئی بھی توبہ کرے اللہ تعالی اس کی توبہ قبول کرتا ہے جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : جو شخص توبہ کرے اللہ تعالی اس کی توبہ قبول فرماتا ہے. صحیح بخاري حدیث نمبر (6426) صحیح مسلم حدیث نمبر (1048)

اور آپ نے جو عظیم گناہ کا ارتکاب کیا
ہے اس سے تو توبہ کرنی واجب اور ضروري ہے ، اللہ تعالی سے ہماري دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو معاف فرمائے اور آپ کو سچی اور خالص توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے .

آپ کو شرمندگی اور ذلت محسوس کرنے کا
حق پہنچتا ہے اس لیے کہ مرد تو اپنے اہل وعیال اور بہنوں کا دفاع اور بچاؤ کرتا ہے اور ان کی عزت بچانے کے لیے لڑتا بھی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اور جو کوئی بھی عزت بچاتے ہوئے قتل
کردیا جائے وہ شھید ہے)

تو پھر یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ وہ خود ہی
مجرم اور عزت سے کھیلنے والا اور گنہگار بن جائے ، اور ہوسکتا ہے یہ واقعہ آپ کے یقین میں اضافہ کا باعث بن جائے کہ اولاد کی صحیح تربیت اور انہیں اخلاق کریمہ سکھانے کی بہت زیادہ اہمیت ہے اور پھر ان کے بستر علیحدہ کرنے اور برائی اور اخلاق رذیلہ کے اسباب

سے دور رکھنے کی بھی بہت زیادہ اہمیت ہے ، اور اسی طرح ایسے برے وسائل جوانہیں اس فحش اور قبیح کام پر ابھاریں اوران کی شھوت میں ہیجان پیدا کریں اورانہیں جہنم کی طرف دھکیل دیں سے بھی دور رکھنے کی اہمیت پائی جاتی ہے .

یہ سب کچھ ہو چکنے اوراس بیان کے بعد
بھی ہم آپ کو یہی نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اپنے آپ کی پردہ پوشی کریں اورجو کچھ ہوا کسی کو بھی اس کی خبر نہ کریں ، اورآپ پر کوئی حد نہیہ بلکہ آپ کے ذمہ سچی اور خالص توبہ ہے اوراس کے ساتھ ساتھ اعمال صالحہ بھی کثرت سے کریں کیونکہ (نیکیاں برائیوں کو ختم کردیتی ہیں) .

واللہ اعلم

.